

فہرست مضامین

نمبر شمار - مقالہ	مقالہ نگار	صفحہ
☆ پیغام	وائس چانسلر، اے ایم یو	
☆ ادارہ	مدیر - پروفیسر مفتی زاہد علی خان	۷
☆ تقریظ	(مولانا) خالد سیف اللہ رحمانی	۱۰
☆ آسمانی کتابیں	پروفیسر محمد سعود عالم قاسمی	۱۱
☆ تبیین الکلام فی تفسیر التوراة والانجیل علی ملتہ الاسلام -	پروفیسر مفتی زاہد علی خان	۲۱
☆ مذاہب عالم	ڈاکٹر محمد راشد	۴۷
☆ ہندو مذہبی کتابیں: ایک مطالعہ	ڈاکٹر شائستہ پروین	۵۳
☆ فیکٹی آف تھیولوجی کی سرگرمیوں پر ایک نظر	ڈاکٹر ندیم اشرف	۶۰
☆ فیکٹی آف تھیولوجی میں اسلامک فقہ کیڈمی انڈیا کے تعاون و اشتراک سے آسمانی کتابوں		
پر بین الاقوامی (دوروزہ ویبینار کی خصوصی رپورٹ)	ڈاکٹر ریحان اختر قاسمی	۶۸
☆ بائبل میں تورات کا مقام و مرتبہ	ڈاکٹر محمد عاصم خاں	۷۶
☆ پنڈت سند رلال کی کتاب:		
✓ The Geeta And The Quran ایک مطالعہ ✓	ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحی	۸۳
☆ ادیان و مذاہب پر عربی میں لکھی گئی کتابیں: ایک جائزہ	ڈاکٹر محمد مبین سلیم	۹۰
☆ جین مت اور ان کی مذہبی کتابیں: ایک مطالعہ	ڈاکٹر محمد اسامہ	۹۷
☆ ہندو مت کی مذہبی کتابیں - ایک جائزہ	ڈاکٹر محمد احمد نعیمی	۱۰۲
☆ عصر حاضر: مذہب کی ضرورت اور ان کے فروغ میں مذہبی کتابوں کا کردار..... نجم السحر		۱۱۷
☆ مذاہب عالم میں اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام: ایک تجزیاتی مطالعہ	ڈاکٹر کمال اشرف قاسمی	۱۲۱
☆ عالمی مذاہب کی کتابیں: استناد اور تاریخیت کی کسوٹی پر		
(یہودیت مسیحیت اور ہندو مت کے خصوصی حوالہ سے)	ڈاکٹر محمد غطریف شہباز ندوی	۱۲۹
☆ ادیان و مذاہب ایک تاریخی مطالعہ	حسن بیگ	۱۳۶
☆ ادیان و مذاہب پر اردو میں لکھی گئی کتب: ایک تعارف	ڈاکٹر یاسر عرفات	۱۴۰
☆ انجیل مقدس کی روشنی میں عقیدہ ختم نبوت کا تحقیقی مطالعہ	ڈاکٹر محسن رضا ہاشمی	۱۵۰
☆ عیسائیت کے دینی ادب کا تعارف (ایک تاریخی مطالعہ)	ڈاکٹر فوزیہ بتول	۱۵۹



مجلہ

دراسات دینیہ

(۲۰۲۱ء)

مجلس ادارت

- | | |
|--------------------------------|----------------------------|
| ☆ پروفیسر محمد سعید عالم قاسمی | ☆ پروفیسر توقیر عالم فلاحی |
| ☆ پروفیسر مفتی زاہد علی خاں | ☆ پروفیسر محمد سلیم |
| ☆ پروفیسر محمد حبیب اللہ | ☆ پروفیسر سید طیب رضا نقوی |
| ☆ ڈاکٹر سید محمد اصغر | ☆ ڈاکٹر محمد راشد |
| ☆ ڈاکٹر محمد محبوب الرحمان | ☆ ڈاکٹر شائستہ پروین |
| ☆ ڈاکٹر ندیم اشرف | ☆ ڈاکٹر اعجاز اصغر |
| ☆ ڈاکٹر ہادی رضا نقوی | ☆ ڈاکٹر رضا عباس |
| ☆ ڈاکٹر ریحان اختر | ☆ ڈاکٹر محمد عاصم خاں |

فیکلٹی آف تھیالوجی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ-۲۰۰۲۰۲، یو پی (انڈیا)

جملہ حقوق محفوظ بحق ناشر

ناشر : پبلی کیشن ڈویژن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

ISBN : 978-93-91456-13-9

پنڈت سندر لال کی کتاب:

The Geeta And The Quran : ایک مطالعہ

ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحتی *

عالمی مذاہب کی کتابیں، ان کے شارحین اور معتقدین، کائنات کی آفاقی حقیقتوں کی اپنی توجیہات و تاویلات میں ایک دوسرے سے قربت و اتصال کا رشتہ رکھتے ہیں۔ دنیا کے سات معروف مذاہب: تین سامی (یہودیت، عیسائیت اور اسلام) اور چار غیر سامی مذاہب (ہندومت، بودھ مت، جین مت اور زرتشت مذہب) اپنے آپ کو آسمانی کتابوں کا حامل تصور کرتے ہیں۔ یہ بات الگ ہے کہ موجودہ دنیا کے مذاہب میں سے کسی کی تاریخی سند اور اندرونی شہادت کو وہ، مقبولیت حاصل نہیں ہو سکی جو ان کے غیر محرف متون (devine scripture) کو حاصل رہی ہوگی البتہ ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے باوجود یہ شرف قرآن کو حاصل ہے۔

بھارت کی تشریت (Pluralism) ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ یہاں یہ موضوع اپنی اہمیت کے متعدد پہلو رکھتا ہے مذاہب کے اس دلش میں مذہبی رنگارنگی کا احساس یہاں کے تمام باشندوں اور ان کے مذہبی رہنماؤں کو رہا ہے۔ تقسیم ملک سے پہلے اور بعد میں متعدد ہندو مال علم نے اس موضوع کو اپنی تحقیق کا عنوان بنایا ہے۔ پنڈت سندر لال ان میں سے ایک ہیں۔

پنڈت سندر لال کی گیتا اور قرآن (اصلاً بزبان ہندی) کو سید اسد اللہ نے جب خوبصورت انگریزی قاری قالب عطا کیا تو ایجوکیشن فیسٹر آف انڈیا مولانا ابوالکلام آزاد (م: ۱۹۰۸) کے خصوصی تعاون سے یہ کتاب منظر عام پر آئی۔ ۱۹۵۵ء سے قائم دی انسٹی ٹیوٹ آف دی انڈیوڈل ایسٹ کالج لال اسٹڈیز، حیدرآباد، دکن میں صدر سید عبداللطیف نے اس کتاب کی بابت اپنے مقدمے میں اس موضوع کی ضرورت و اہمیت کے سیاق میں لکھا:

”مصنف نے اس میں گیتا اور قرآن کی قیمتی تعلیمات کو یکجا کیا ہے۔ دونوں کتابوں کی یکساں دھڑلے کو جمع کر کے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ دونوں کے درمیان قربت و اتصال کا رشتہ موجود ہے۔ پوری دنیا کے لوگ محسوس کریں گے کہ، سندر لال جیسے مذہبی انسان نے خوشگوار رشتوں کو ایک دوسرے کے

* اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

آج کے نوجوان اسکا لرز کو افہام و تفہیم کے ساتھ قربت و اتصال کی نئی دریافتوں کی دعوت دیتا ہے۔ اس کوشش کے نتیجے میں تشدد، متعصب مصنفین کی حوصلہ شکنی ہوگی اور دشمنی کی جگہ دوستانہ ماحول کی آبیاری ہوگی۔ اس پر امن فضا کو پروان چڑھانا اور ہر صورت میں اسے باقی رکھنے کی جدوجہد کرنا عصر جدید کی وہ تہذیبی ضرورت ہے جس کا انکار ناممکن ہے۔

تعلیقات و حواشی:

- ۱۔ پنڈت سندر لال شرما (۲۸ دسمبر ۱۹۴۰ء - ۲۱ دسمبر ۱۸۸۱ء) راجم ضلع رائے پور کے نزدیک ایک چھوٹی سی بستی Chamshur میں پیدا ہوئے وہ تحریک آزادی کے قائدین میں سے تھے۔ گاندھی جی، مدن موہن مالویہ اور راجپت رائے کے ساتھ فکری ہم آہنگی کے ساتھ جدوجہد آزادی میں سرگرم حصہ لیا۔ انہوں نے سماجی انصاف، مساوات اور انہماک کے لئے تحریک چلائی۔ انہوں نے مدھیہ پردیش (چھتیس گڑھ) سے سیاسی و سماجی خدمات کی عظیم مہم چلائی۔ ۱۹۶۰ء میں کنڈل نہارستیاگرہ کے نام سے حکومت برطانیہ کی طرف سے جاری کردہ ظالمانہ آپہاش کے ٹیکس کے خلاف مزاحمت شروع کی۔ نیز ہندو سماج میں جاری ذات پات کے خلاف تحریک چلائی۔ انکی خدمات کے طفیل سندر لال چھتیس گڑھ یونیورسٹی قائم کی گئی۔ (دیکھیں: Pt. Sundar Sharma(en.m. Wikipedia.org) مزید دیکھیں: راقم کی کتاب: ہندو محققین کا مطالعہ قرآن و سنت، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی ۲۰۱۸ء باب اول و دوم۔
- ۲۔ یہ انسٹی ٹیوٹ ۸ مارچ ۱۹۵۵ء میں قائم ہوا۔ اس کے دستور کی رو سے مقاصد کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے: اس ادارے کا مقصد انڈیا اور مڈل ایسٹ کے مابین ثقافتی رشتوں کو مضبوط و مستحکم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لئے ان خطوں کے فنون اور ادبیات کی معرفت اور ستائش بڑے پیمانے پر کی جائے گی۔ جس کے لئے درج ذیل ذرائع اختیار کئے جائیں گے:

۱۔ تہذیبی و ثقافتی پہلوؤں پر محیط کاموں کا متعدد زبانوں میں ترجمہ اور ان علمی کاموں کو متعدد جلدوں میں مرتب و منظم کرنا۔

۲۔ تاریخی حیثیت کی حامل شخصیات، تحریکات اور افراد پر تحقیق و ریسرچ کو فروغ دینا۔

۳۔ لکچر اور محاضرات منعقد کرنا، ایک انگریزی جرنل کا اجراء اور ہم مقصد تہذیبی اداروں کے ساتھ اشتراک و تعامل کرنا۔ (دی گیتا اینڈ دی قرآن - ص: ۱)

۴۔ Sundar Lal, The Gita And the Qur'an, Institute of Indo-Middle East Culture Studies, Hyderabad- Foreword, vii Feb. 1, 1957